

مرآتُ العائین

ایضاً حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے فقواریات عالیہ کا مجموعہ

الکلمۃ
الکبریٰ
فی
تذکیرہم

تصوف فاؤنڈیشن
۱۴۱۹ھ

پُرگوہر

اردو ترجمہ

مرآتُ العائِن

ایلیٰ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظاتِ عالیہ کا مجموعہ

مرتبہ

سید محمد سعید

ترجمہ :

صاحبزادہ غلام نظام الدین ایم اے مولوی

تصوف فاؤنڈیشن

لاہوری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبوعات

۱۲۲۹ھ میں سکس آباد - لاہور - پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخش روڈ ○ لاہور

کلاسیک کتب تصوف : سلسلہ اُردو تراجم

مجلد حقوق بحق تصوف فاؤنڈیشن محفوظ ہیں © ۱۹۹۸ء

ناشر : ابونجیب حاجی محمد ارشد قریشی

بانی تصوف فاؤنڈیشن - لاہور

طابع : زاہد بشیر پرنٹرز - لاہور

سال اشاعت : ۱۴۱۹ھ — ۱۹۹۸ء

قیمت : ۱۵۰ روپے

تعداد : پانچ سو

واحد تقسیم کار : المعارف گنج بخش روڈ - لاہور - پاکستان

۷-۱۳-۵۰۶-۹۶۹- آئی ایس بی این

تصوف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمد ارشد قریشی اور ان کی اہلیہ نے اپنے مرحوم والدین اور نعت جگر کو ایصال ثواب کے لئے بطور صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب سنت اور سلف صالحین و بزرگان دین کی تعلیمات کے مطابق تبلیغ دین و تحقیق و اشاعت کتب تصوف کے لیے وقف ہے۔

۱۲۲	اخلاص اور ریا	۱۸
۱۲۳	محاسبہ اور مراقبہ	۱۹
۱۲۵	توکل اور صبر	۲۰
۱۳۱	احسان و تحمل اور غصہ	۲۱
۱۳۷	سخاوت، مہمان نوازی اور اعرا س خواجگان	۲۲
۱۴۷	جہادِ اصغر و جہادِ اکبر	۲۳
۱۵۰	خواجہ تونسوی کا زہد و مجاہدہ	۲۴
۱۶۳	تکبر، فنا اور ہستی مہیوم	۲۵
۱۶۸	شیطانِ فریب اور نسوانی مجلس	۲۶
۱۷۶	ماضی اور حال کے ملا متیوں میں فرق	۲۷
۱۸۲	روافض	۲۸
۱۸۷	علمِ جفر و نجوم	۲۹
۱۹۶	صحبتِ غیر، نوکری پیشہ اور شامتِ اعمال	۳۰
۲۰۱	دنیا اور اہل دنیا	۳۱
۲۱۰	تزکیہ و تصفیہ، خواطرِ اربعہ، روح اور موت کی حقیقت	۳۲
۲۱۶	زیارتِ شبور اور استمداد	۳۳
۲۲۰	بیعت اور غیر سے کے بزرگ سے استفاضہ	۳۴
۲۲۶	شیخ و تصور شیخ	۳۵
۲۳۲	سماع اور جذب و استغراق	۳۶
۲۳۸	خدا اور رسولؐ کی محبت اور اولیاء کے تبرکات	۳۷
۲۵۷	عشق	۳۸
۲۷۳	وعدۃ الوجود اور حضرت خواجہ اللہ بخش کریم تونسویؒ	۳۹
۲۸۷	وصال حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی	۴۰
۲۹۳	ملفوظات حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی مدظلہ العالی	۴۱

فرمایا۔ بحر حقیقت اسی حالت میں ہے جس طرح وہ شروع سے چلا آ رہا ہے اور اشیائے ممکنات کا وجود اسی طرح ہے جیسے دریا سے نکلنے والی موجیں اور لہریں۔ تعینات کی اشکال اور تشکلات جو اصل میں تو بحر حقیقت ہی ہیں، درویش کو صرف انہی پر قناعت نہیں کر لینی چاہیئے بلکہ صورت سے معنی کی طرف تیزی سے بڑھنا چاہیئے تاکہ صورت کو نیہ اس کے لیے حجاب نہ بنی رہیں اور وہ اشکال جو ممکنات کے علم میں ظاہر ہیں واجب الوجود کا حجاب ہیں۔ جب عارف اپنی حقیقت پر خوب غور و غوض کرتا ہے تو ہستی موبہوم کا حجاب اٹھ جاتا ہے اور واجب اور ممکن ایک ہو جاتے ہیں۔

بعد ازاں، کلام الہی کا موضوع چھڑا۔ فرمایا۔ خدا نے فارسی زبان میں بھی گفتگو کی ہے اور وہ جملہ یہ ہے: ”چہ کنم بایں مشیت خاک جز آنکہ بسیم آرمزم“۔ سید اللہ بخش لائمری نے پوچھا کہ ہندی زبان میں بھی کلام الہی ہے یا نہیں؟ فرمایا۔ اس کی ذات کا ظہور ہر زبان اور ہر منظر میں ہے۔

بعد ازاں، فرمایا۔ حضرت جنید بغدادی نے فرمایا، میں جو کچھ سُنتا ہوں خدا سے سُنتا ہوں، جو دیکھتا ہوں خدا سے دیکھتا ہوں، یعنی ہر حالت میں خدا کے ساتھ ہوں۔ بعد ازاں، یہ ذکر شروع ہوا کہ مردِ کامل ہر منظر میں ظہور کرتا ہے۔ مولوی نور احمد چنیوٹی خلیفہ امام علی شاہ نقشبندی نے عرض کیا کہ بعض لوگ ہمیں دہلا بی ہونے کا طعنہ دیتے ہیں۔ آپ نے مولوی صاحب کے پاس خاطر کے لیے فرمایا کہ۔ بعض اوقات مردِ کامل کے کچھ طریقے عام لوگوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ پھر اس سلسلے میں ایک واقعہ بیان کیا کہ۔ ایک فاضلِ اجل کچھ مدت تک حضرت لال شہباز کے روئے پر مقیم رہا۔ اس دوران اس کی حالت یہ تھی کہ کسی وقت وہ تفسیر و حدیث کا درس دیتا اور کبھی مراقبہ کرتا تھا اور کسی وقت وہ منگوں کے ساتھ بھنگ پینے میں مشغول ہو جاتا۔

بعد ازاں، فرمایا۔ مرید کو چاہیئے کہ ہر ایک کی خدمت کرے اور ادب سے پیش آئے، کیونکہ خدا کے کامل بندے ہر لباس میں پائے جاتے ہیں اور ان کے طفیل بعض لوگ سعادتِ دارین پاتے ہیں۔